باقیات

101

ناکام بنایا ہے۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کوئی بھی جنگ صرف ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی کے زور پر نہیں جیتی جاتی بلکہ فوجیوں کی تربیت اور حوصلے کی بھی اپنی اہمیت ہوتی ہے۔ایک سوال کے جواب میں جنرل پانڈے نے کہا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں شمالی سرحد کے ساتھ اسٹریٹجک اہمیت کے حامل علاقوں میں 2100 کلو میٹر سڑکیں بنائی گئی ہیں۔اس کے علاوہ 7450 میٹر طویل پل بنائے گئے ہیں۔اس کے ساتھ قومی شاہراہوں اور سڑکوں کا جال بھی بچھایا جا رہا ہے۔آرمی چیف نے کہا کہ لائن آف ایکچوئل کنٹرول کے ساتھ اپنے اپنے علاقوں میں فوجیوں کے لیے جدید ترین پوسٹیں اور عارضی رہائش گاہیں قائم کی جا رہی ہیں۔اس کے علاوہ اسلحہ اور گولہ بارود رکھنے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات بھی پیدا کی جا رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ فوج میں تیزی سے جدید کاری کی جا رہی ہے اور جلد ہی فوج کے پاس حالات کے مطابق 40 فیصد جدید ترین اور 35 فیصد متعلقہ ہتھیار ہوں گے۔ڈوکلام سے ملحقہ علاقوں میں چین کی سرگرمیوں کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا کہ ہندوستان چین کی سرگرمیوں اور اقدامات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں سرحد پار سے دراندازی میں کمی آئی ہے،لیکن کچھ خفیہ تنظیم سرگرم ہو رہی ہیں، ان کے خلاف بھی کارروائی کی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں ترقیاتی سرگرمیوں کو دیکھتے ہوئے لوگ انتظامیہ کا ساتھ دے رہے ہیں۔شمال مشرق کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہاں بھی آہستہ آہستہ امن بحال ہو رہا ہے۔اگنی پتھ اسکیم کے تحت بھرتی کیے گئے اگنی ویروں کے حوالے سے ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ابتدائی ردعمل بہت اچھا ہے اور اگنی ویر اعلیٰ حوصلے اور جوش وجذبے کے ساتھ ٹریننگ میں حصہ لے رہے ہیں۔جنرل پانڈے نے کہا کہ جوشی مٹھ میں زمین گرنے کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال نے فوج کے لیے کوئی منفی صورتحال پیدا نہیں کی ہے اور اس سے فوج کی تیاری پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ فوج کی آرٹلری کور میں خواتین کو شامل کرنے کی تجویز حکومت کو بھیجی گئی ہے۔

102

کام کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ برفانی تودا گرآنے کی اطلاع ملنے کے فوراً بعد ضلع انتظامیہ،ایس ڈی آر ایف، پولیس اور فوج نے ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔ایک پولیس ترجمان نے کہا کہ میگھا کمپنی کی طرف سے جب ان کے دو مزدور لاپتہ ہونے کی اطلاع موصول ہوئی تو پولیس،فوج اور ایس ڈی آر ایف کی مشترکہ ٹیمیں جائے واردات پر پہنچیں اور بچاؤ آپریشن شروع کر دیا۔انہوں نے کہا کہ جائے واردات پر ابھی بھی خطرات لاحق ہیں کیونکہ پہاڑی سے ابھی بھی چھوٹے چھوٹے برفانی تودے کھسک آ رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ انتہائی کوششوں کے بعد پہلے ایک مزدور کی لاش برآمد کی گئی جبکہ بعد میں مزید کاوشوں کے بعد دوسرے مزدور کی لاش بھی برآمد کی گئی۔متوفین کی شناخت سندیپ کمار ولد منشی رام ساکن سارا پدر کشتواڑ اور بالا کرشن ولد بنسی لال ساکن گارا پدر کشتواڑ کے بطور ہوئی ہے۔ترجمان نے بتایا کہ بچاؤ آپریشن کو بند کر دیا گیا ہے اور میگھا کمپنی سے کہا گیا ہے کہ وہ باقی مزدوروں اور دوسرے عملے کو محفوظ مقام پر منتقل کرے۔حکام نے علاقے کے لوگوں سے موسم ٹھیک ہونے تک احتیاطی طور پر پُر خطر علاقوں میں جانے سے احتراز کرنے کی تاکید کی ہے۔دریں اثنا جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا : 'سونہ مرگ میں برفانی تودا گرآنے کے واقعے جس میں دو انسانی جانیں ضائع ہوئیں، کی دلخراش خبر سن کر صدمہ ہوا'۔ان کا کہنا تھا کہ فوج، پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں بچاؤ آپریشن میں لگی ہوئی ہیں اور میں نے ضلع انتظامیہ کو متاثرین کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے۔

103

دورہ جموں وکشمیر کے لیے سیکورٹی کے مثالی انتظامات کیے گئے ہیں۔جموں پٹھان کوٹ قومی شاہراہ پر فورسز کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے جبکہ راجوری ضلع کو چاروں اطراف سے سیکورٹی حصار میں لے لیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ڈانگری راجوری کے ارد گرد علاقوں خاص طور پر ایل او سی پر نگرانی کا کام کاج فوج، پولیس اور پیرا ملٹری فورسز انجام دے رہی ہیں۔اُن کے مطابق وزیر داخلہ کے جموں دورے کے پیش نظر تمام سیکورٹی ایجنسیاں ہائی الرٹ پر رہیں۔اُن کا مزید کہنا تھا کہ احتیاطی طور پر تلاشیوں کا سلسلہ خطہ پیر پنچال اور جموں صوبے میں جاری ہے۔انہوں نے مزید بتایا جموں پٹھان کوٹ قومی شاہراہ پر کئی ایک مقامات پر کئی ناکے بٹھائے گئے ہیں۔ان ناکوں پر گاڑیوں کو روک کر ان کی تلاشی لی جاتی ہے۔دریں اثنا ذرائع نے بتایا کہ وزیر داخلہ امیت شاہ راجوری میں مارے گئے شہریوں کے اہل خانہ کے ساتھ بھی ملاقات کریں جس کے پیش نظر ضلع راجوری کو فوجی چھاونی میں تبدیل کیا گیا معلوم ہوا ہے کہ جمعرات کے روز راجوری، مینڈھر، پونچھ اور کشتواڑ میں سیکورٹی فورسز کو جگہ جگہ پر تعینات کیا گیا۔ذرائع نے بتایا کہ راجوری کے ڈانگری گاؤں کی اور جانے والی سبھی شاہراؤں کو سیل کر کے سیکورٹی فورسز کی تعیناتی عمل میں لائی گئی۔ذرائع نے مزید کہا کہ راجوری کو پوری طرح سے فوجی چھاونی میں تبدیل کیا گیا جبکہ حساس علاقوں میں سیکورٹی فورسز کی اضافی نفری کو تعینات کیا گیا۔علاوہ ازیں راجوری میں پاکستان کے ساتھ لگنے والی سرحدوں پر بھی چوکسی بڑھائی گئی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ لائن آف کنٹرول پر تعینات افواج کو چوبیس گھنٹے متحرک رہنے کے احکامات صادر کیے گئے ہیں۔

104

میں پڑ رہی ہے۔چین کی تسلط پسندانہ پالیسیوں کی وجہ سے پورا سال ملک کے لیے تباہ کن ثابت ہوا۔سال کے آغاز سے چین کی جانب سے کی جانے والی دراندازی سال کے آخر تک جاری رہی۔حکومت نے کیا کیا؟انہوں نے کہا کہ وادی گلوان میں 20 ہندوستانی فوجیوں کی عظیم قربانی اور مشرقی لداخ میں ہندوستان کی سرزمین کھونے کے باوجود وزیر اعظم نریندر مودی نے چین کو کلین چٹ دیتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی ہماری سرزمین میں داخل نہیں ہوا۔ترجمان نے کہا کہ "گلوان کے بعد سے چینی درآمدات میں 45 فیصد اضافہ ہوا ہے۔چینیوں نے پرائم منسٹر کیئرز فنڈ میں عطیہ کیا اور 3560 ہندوستانی کمپنیوں میں چینی ڈائریکٹرز ہیں۔انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات ہے کہ مسٹر مودی 2014 سے لے کر اب تک چینی صدر سے 18 بار ملاقات کر چکے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان فوجی سطح پر بات چیت کے 17 دور ہو چکے ہیں۔

105

گولی لگنے سے زخمی ہوا۔انہوں نے بتایا کہ زخمی کمسن لڑکے کو علاج ومعالجہ کی خاطر گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری منتقل کیا گیا۔معلوم ہوا ہے کہ فائرنگ کے اس واقعے میں دو افراد معجزاتی طور بچ نکلنے میں کامیاب ہوئے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس ٹیم فوری طور پر جائے موقع پر پہنچی اور اس ضمن میں ایف آئی آر زیر نمبر 10 کے تحت کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی۔پر اسرار فائرنگ کا یہ واقع کیسے اور کن کی حالات میں پیش آیا اس کی بڑے پیمانے پر تحقیقات شروع کی گئی ہے۔

106

۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ ہی دنیا کے جنوب کے ممالک کے اپنے بھائیوں کے ساتھ اپنے ترقیاتی تجربات کو شیئر کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہماری ترقیاتی شراکت داریوں میں دنیا کے ہر خطے کے ممالک اور مختلف موضوعات شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے اس سال جی 20 گروپ کی صدارت سنبھالی ہے اور ہندوستان کا مقصد جنوب کی آواز کو بلند کرنا ہے۔مسٹر مودی نے کہا کہ آج دنیا کو درپیش مسائل کے لئے دنیا کے جنوبی ممالک (ترقی پذیر اور پسماندہ ممالک) ذمہ دار نہیں ہیں،لیکن ان کے سب سے زیادہ بدترین نتائج انہیں بھگتنا پڑ رہے ہیں۔اس سلسلے میں، انہوں نے یورپ میں کووڈ 19 کی وبا،آب و ہوا کی تبدیلی، دہشت گردی اور جنگوں جیسے واقعات کے اثرات کا ذکر کیا۔مسٹر مودی نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان اور دیگر ترقی پذیر ممالک نے نوآبادیاتی نظام کے خلاف جدوجہد میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا اور آج پھر سے ایک نئے عالمی نظام کی تعمیر کے لیے ایک دوسرے کا ساتھ دے رہے ہیں جو ہمارے شہریوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنائے۔جنوب کے ممالک کو ہندوستان کی حمایت کا یقین دلاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ کی ترجیحات ہندوستان کی ترجیحات ہیں۔اپنے مختصر خطاب میں مسٹر مودی نے نئے نظام کے تحت ترقی پذیر ممالک کے مسائل کے آسان حل تلاش کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ حل ایسا ہونا چاہیے کہ جس میں ضرورت کے حساب سے توسیع کی جا سکے۔انہوں نے دنیا کے مسائل کے حل کے لیے ممالک کی صلاحیت کے مطابق مشترکہ ذمہ داری کے تعین کے اصول کو اپنانے پر زور دیا۔وزیر اعظم نے عالمی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

107

تاکہ دیہاتوں سے معلومات کا مطلوبہ بہاؤ فوری اور پریشانی سے پاک ہو۔انہوں نے انہیں مشورہ دیا کہ وہ ان تمام بنیادی فیلڈ ورکرز کا ایک واٹس ایپ گروپ بنائیں تاکہ وہ اپنی تجاویز/شکایات براہ راست انتظامیہ تک پہنچا سکیں۔تمام دیہاتوں کی صفائی پر زور دیتے ہوئے، چیف سکریٹری نے ڈی سیز سے گھر گھر کچرے کو جمع کرنے اور ان میں سے ہر ایک میں میراثی کچرے کو ہٹانے کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات کے بارے میں دریافت کیا۔انہوں نے کہا کہ ہر گاؤں کو پہلے سے کافی حد تک صاف ستھرا نظر آنا چاہیے۔انہوں نے ان سے کہا کہ وہ مقامی لوگوں اور پی آر آئی کو ان سرگرمیوں میں شامل کریں تاکہ ان کی دیرپا استحکام رہے۔انہوں نے کہا کہ اپنے گھر اور گرد ونواح دونوں کو صاف ستھرا رکھنا ہمارا طرز زندگی ہونا چاہیے۔ڈاکٹر مہتا نے مشاہدہ کیا کہ امن کو دیگر تمام چیزوں پر ترجیح دی جاتی ہے کیونکہ یہ لوگوں کی زندگیوں اور معاش کی حفاظت کو یقینی بناتا ہے۔اس نے بتایا کہ اس میں زیادہ اسٹیک ہولڈرز ہیں اور ہر ایک کے لیے بہتر منافع کی ضمانت دیتا ہے۔انہوں نے ان سے کہا کہ وہ اس پر مزید غور کریں اور اسے یوٹی کے ہر شہری کے فائدے کے لیے روزانہ کا معاملہ بنائیں۔انہوں نے کہا کہ ایک قوم،ایک عوام ہونے کے ناطے ہر شہری کا کردار ہے۔انہوں نے انہیں مشورہ دیا کہ کام کو تمام جامع اور موثر بنا کر پورے معاشرے کا نقطہ نظر اختیار کریں۔انہوں نے اس ماہ کی 15 تاریخ تک خدمات کو آن لائن کرنے کے حوالے سے ہر ایک ڈی سی سے ان کی تیاریوں کے بارے میں پہلے ہاتھ سے جائزہ لیا۔انہوں نے ان سے آف لائن موڈ میں فراہم کی جانے والی خدمات کے بارے میں پوچھا اور انہیں 15 تاریخ سے آن لائن موڈ میں پیش کرنے کی ہر طرح کی تیاری کرنے کی ہدایت کی۔انہوں نے مشاہدہ کیا کہ لوگوں کو اپنے گھروں کے آرام سے ہر ایک سروس سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہمارے موبائل فون کو عام لوگوں کے لیے دفاتر کی جگہ لے لینی چاہیے۔انہوں نے تمام تعلیمی اداروں اور پنچایتوں میں بھی معلوماتی ویڈیو اپ لوڈ کر کے اور تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کر کے عوام میں بڑے پیمانے پر بیداری پیدا کرنے کی ہدایت کی۔آزادی کا امرت مہوتسو میں UT کی دوسری رینکنگ کا نوٹس لیتے ہوئے چیف سکریٹری نے محکمہ ثقافت سے تمام متعلقہ سرگرمیوں اور تقریبات کو اپ لوڈ کرنے کے لیے ضلع انتظامیہ کے ساتھ تال میل قائم کرنے کی تاکید کی۔انہوں نے ان سے کہا کہ وہ رینکنگ میں دوبارہ پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے لیے آنے والے دنوں میں انتھک محنت کریں۔انہوں نے تمام ڈی سیز کو ہدایت کی کہ وہ زمین سے معیاری فیڈ بیک لیں تاکہ یہ متعلقہ اور قومی پورٹل پر اپ لوڈ کرنے کے قابل ہو۔

108

کے مطابق روشنی ایکٹ کے تحت غیر قانونی طریقے سے حاصل کی گئی اراضی کو مکمل طور پر اپنی تحویل میں لینے کا سرکار نے فیصلہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ رواں ماہ کی آخری تاریخ تک 100 فیصدی تجاوزات کو ہٹایا جائے گا اور غیر قانونی طریقے سے حاصل کی گئی اراضی کو متعلقہ محکمہ اپنی تحویل میں لے گا۔حکومت نے متعلقہ ڈویژنل کمشنروں کے ذریعے روزانہ کی پیش رفت کی رپورٹ بھی طلب کی ہے جس کے لیے متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر (سنٹرل) نوڈل آفیسر ہوں گے۔حکومت نے 31 جنوری تک روشنی ایکٹ کے تحت غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی اراضی سے 100 فیصدی تجاوزات کو ہٹانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ غیر قانونی طریقے سے حاصل کی گئی اراضی کو واپس لیا جائیگا۔ایک اہم پیش رفت میں، جموں وکشمیر کی حکومت نے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ رواں ماہ کے آخر تک ریاستی اراضی بشمول روشنی اور کاہچرائی سے 100 فیصد تجاوزات کو ہٹانے کو یقینی بنائیں اور اس کی تعمیل کریں۔وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی ہدایات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، کمشنر سکریٹری برائے حکومت، محکمہ محصولات وجے کمار بدھوری نے تمام ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ریاستی اراضی بشمول روشنی اور کاہچرائی اراضی پر سے تمام تجاوزات کو 100 فیصد کی حد تک ہٹا دیا جائے۔انسداد تجاوزات مہم کی موثر نگرانی کے لیے، کمشنر سکریٹری ریونیو نے ڈپٹی کمشنروں کو مزید ہدایت کی ہے کہ وہ روزانہ انسداد تجاوزات مہم کا منصوبہ تیار کریں اور اس مہم کو مربوط اور موثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز کو ڈسٹرکٹ نوڈل آفیسرز کے طور پر نامزد کریں۔اس سلسلے میں جاری کردہ ایک سرکلر میں کہا گیا ہے کہ ڈپٹی کمشنرز تجاوزات کے خاتمے کے لیے ریونیو افسران کی ٹیمیں تشکیل دیں اور ذاتی طور پر اس مہم کی نگرانی کریں اور دونوں ڈویژنل کمشنرز بھی اس مہم کی باقاعدگی سے نگرانی کریں۔حکومت نے متعلقہ ڈویژنل کمشنروں کے ذریعے روزانہ کی پیش رفت کی رپورٹ بھی طلب کی ہے جس کے لیے متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر (سنٹرل) نوڈل آفیسر ہوں گے۔مزید برآں، ڈپٹی کمشنرز شام 4 بجے تک روزانہ کی رپورٹس جمع کرائیں گے اور ڈویژنل کمشنرز فنانشل کمشنر ریونیو کے ذریعے مرتب شدہ رپورٹس شام 5 بجے تک ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ ریونیو کو وضع کردہ فارمیٹ میں پیش کریں گے۔جہاں تک روشنی اور کاہچرائی سمیت ریاستی اراضی کا تعلق ہے، ڈپٹی کمشنرز کو کل تجاوزات کی گئی اراضی کے بارے میں تفصیلات دن کے حساب سے، تجاوزات کو ہٹائے جانے والے دن اور توازن کے بارے میں تفصیلات فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ حکومت کو ہر روز ہونے والی پیش رفت کے بارے میں واضح تصویر مل سکے۔31 جنوری 2023 جو کہ مکمل کرنے کی آخری تاریخ ہے۔اگر چہ حکومت کی ہدایات میں کچھ خاص نہیں ہے لیکن پھر بھی ڈپٹی کمشنروں کو بالواسطہ طور پر کہا گیا ہے کہ وہ بڑے لوگوں کو نشانہ بنائیں جہاں تک ریاستی اراضی بشمول روشنی اور کہچرائی پر تجاوزات کا تعلق ہے کیونکہ وہ پاس کیے گئے احکامات کے بڑے مستفید تھے۔کچھ دن پہلے ذرائع نے خصوصی طور پر اطلاع دی تھی کہ چیف سکریٹری ڈاکٹر ارون کمار مہتا نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ریاستی اراضی سے تجاوزات کو مقررہ مدت میں ہٹانے کی ہدایات جاری کیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس وقت کی چیف جسٹس گیتا متل کی سربراہی میں جموں وکشمیر ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے پی آئی ایل نمبر 19 / 2011 اور دیگر متعلقہ معاملات کو نمٹاتے ہوئے روشنی ایکٹ کے تحت فائدہ اٹھانے والوں پر ریگولرائزیشن سے ملنے والے فوائد کو چھین لیا تھا۔اس کے علاوہ، ڈی بی نے کئی ایف آئی آرز اور پورے گھوٹالے کو ملک کی سب سے بڑی تفتیشی ایجنسی - سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کو وقتاً فوقتاً سے پیش رفت رپورٹس جمع کرانے کی ہدایت کے ساتھ سونپ دیا تھا تاکہ ہائی کورٹ کی طرف سے تحقیقات کی نگرانی کی جا سکے۔ڈویژن بنچ کے 9 اکتوبر 2020 کے فیصلے کے خلاف، کئی نظر ثانی کی درخواستیں دائر کی گئیں اور یہاں تک کہ اسپیشل لیو پٹیشنز (SLPs) سپریم کورٹ آف انڈیا میں دائر کی گئیں۔تاہم، جب سپریم کورٹ کو اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ سابقہ ریاست جموں وکشمیر نے بھی ہائی کورٹ کے جموں ونگ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کی ہے، عدالت عظمیٰ نے جے اینڈ کے ہائی کورٹ سے درخواست کی کہ وہ پہلے نظر ثانی کی درخواستوں کا فیصلہ کرے۔مرکز کے زیر انتظام ریاست جموں وکشمیر کی حکومت نے پہلے ہی ہائی کورٹ کو آگاہ کر دیا ہے کہ حکومت نے 9 اکتوبر 2020 کو ڈی بی کے فیصلے کو مکمل طور پر قبول کر لیا ہے، سوائے اس کے کہ وہ غریب لوگوں کے لیے جن کے پاس چھوٹے مکانات ہیں اور ان کے لیے بھی پالیسی وضع کرنے کے لیے وہ معمولی ترمیم کرنا چاہتی ہے۔

109

دوری اختیار کی تھی تاہم انہوں نے نئی دہلی جا کر کانگریس میں شمولیت اختیار کرنے والے ٹولے سے خود کو دور رکھا اور اپنے حلقہ انتخاب وضلع میں سیاسی سرگرمیاں جاری رکھیں۔مسلسل عوامی اجتماعات، جلوس جلسے کرنے کے بعد بلا آخر ڈاکٹر شرما نے ڈی اے پی میں واپسی کی۔ان کی واپسی کیلئے یہاں پارٹی چیئرمین غلام نبی آزاد کی سرپرستی میں ایک تقریب منعقد ہوئی جہاں پارٹی لیڈران نے ان کا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ڈاکٹر منوہر لال شرما کی واپسی کی تقریب میں ڈیموکریٹک آزاد پارٹی کے تمام عہدیدار وسینئر لیڈر موجود تھے۔نمایاں ناموں میں آر ایس۔چب، عبدالمجید وانی، جگل کشور شرما، غلام محمد سروڑی، سلمان نظامی، اشوک شرما و دیگران قابل ذکر ہیں۔

110

تھے جنہوں نے پارلیمنٹ میں یہ مسئلہ اٹھایا۔اُنہوں نے کہا کہ یہ امیدوار چونکہ اپنی خدمات کو باقاعدہ حاصل کرنے کا حق رکھتے ہیں ان کی حکومت ترجیحی بنیادوں پر عوام کی شکایات کا ازالہ کرے گی۔یہ اپنی میعاد کی کامیابی سے تکمیل پر اپنے حقوق کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔اُنہوں نے وکالت کی کہ حکومت ان کی ملازمتوں کو مستقل کرنے کی پابند ہے اور اس لیے ہم جموں کشمیر پر زور دیتے ہیں حکومت ان کے معاملے کو مثبت انداز میں دیکھے،" جنرل سیکرٹری ڈی اے پی آر ایس چب نے کہا۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں نے اپنی زندگی کا بہترین حصہ عوام کی خدمت کے لیے وقف کر دیا ہے۔حکومت اور وہ اب باوقار روزی کے مستحق ہیں۔چیف ترجمان سلمان نظامی نے کہا،" اب یہ اساتذہ کہاں جائیں گے کمانے کے لیے۔انہوں نے اپنی زندگی کا بہترین وقت حکومت کو دیا ہے۔اب ان کے خاندان اور بچے ہیں۔معمولی تنخواہوں سے وہ کیسے چلیں گے، ہم ان کے لیے لڑیں گے جب تک انہیں حقوق مل جائیں گے۔اس موقع پر دیگر کے علاوہ جی ایم سروڑی وائس چیئرمین ڈی اے پی، جگل کشور صوبائی صدر، سلمان نظامی چیف ترجمان، نریش گپتا، اشوک شرما، الیاس وانی اور دوسرے موجود تھے۔

111

قانون ساز اداروں میں بامعنی، نظم وضبط اور نتیجہ خیز بات چیت پر زور دیتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ ایوانوں میں زیادہ سے زیادہ بات چیت، ٹیکنالوجی کا صحیح استعمال اور عوام اور مقننہ کے درمیان زیادہ سے زیادہ رابطہ ہونا چاہیے۔عوام میں یہ پیغام جائے کہ عوام کی بڑھتی ہوئی امیدوں اور امنگوں کو مقننہ کے ذریعے پورا کیا جا سکتا ہے۔مسٹر برلا نے اس بات پر زور دیا کہ قانون سازوں میں بحث کے دوران خاص طور پر وقفہ سوالات کے دوران ایوان کی کارروائی آسانی سے چلنی چاہیے۔انہوں نے ایوان میں شائستگی اور شائستگی کو برقرار رکھنے اور ایوان کی نشستوں کی تعداد بڑھانے پر زور دیا۔مسٹر برلا نے پریزائیڈنگ افسران کو مشورہ دیا کہ اچھی بحث مباحثوں میں حصہ لینے والے عوامی نمائندوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ایوان کی کارروائی میں مسلسل رکاوٹیں ڈالنے، غیر مہذب برتاؤ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے ایک ایکشن پلان بنایا جانا چاہیے تاکہ مستقبل میں ایوان کے وقار کو ٹھیس نہ پہنچے۔مسٹر برلا نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی جمہوریت تمام ممالک کو متاثر کرتی ہے، اس لیے پریزائیڈنگ افسران اور عوامی نمائندوں کو قانون ساز اداروں کو مثالی ادارے بنانے میں اپنا حصہ ادا کرنا چاہیے۔ٹھوس قوانین بحث ومباحثہ کے ذریعے بنائے جاتے ہیں اور منصوبہ بند دخل اندازی جمہوریت کے لیے اچھی نہیں۔شری برلا نے قانون ساز اداروں میں قواعد اور طریقہ کار میں یکسانیت کی ضرورت کو بھی دہرایا۔مالی خود مختاری کے باوجود قواعد وضوابط کی یکسانیت سے پارلیمانی جمہوریت کو مضبوط کرنے میں مدد ملے گی۔پارلیمانی کمیٹیوں کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے لوک سبھا کے اسپیکر نے کہا کہ پارلیمانی کمیٹیوں کی پارٹی خطوط سے بالاتر ہو کر کام کرنے کی شاندار روایت رہی ہے۔وہ منی پارلیمنٹ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ان پارلیمانی کمیٹیوں کو مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ کمیٹیاں اپنی حکومتی پالیسیوں اور پروگراموں کا تعمیری جائزہ لیں اور ایگزیکٹو کے احتساب کو یقینی بنائیں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس موضوع پر کانفرنس میں منظور ہونے والی قرارداد سے کمیٹی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔جی 20 کی ہندوستان کی صدارت کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ یہ ہندوستان کی جمہوریت کے بارے میں دنیا کو بتانے کا موقع ہے۔جی 20 کی P20 کانفرنس اور ان ممالک کی پارلیمانوں کے اسپیکرز ہمارے لیے محض ایک سفارتی تقریب نہیں ہوگی بلکہ اس میں عوام کی شرکت شامل ہوگی۔انہوں نے امن اور ترقی کے لیے اجتماعی عالمی کوششوں پر زور دیا۔لوک سبھا اسپیکر نے کانفرنس کے کامیاب انعقاد کے لیے راجستھان کے گورنر اور وزیر اعلیٰ اور راجستھان قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کا شکریہ ادا کیا۔اس موقع پر راجستھان کے گورنر شری کلراج مشرا، راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت؛ راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر ہری ونش اور راجستھان قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر سی پی۔جوشی نے اختتامی اجلاس میں شرکت کی اور معززین سے خطاب کیا۔

112

مقامی شہریوں کو دھمکیاں دینے اور پہلگام میں انتظامیہ کی جانب سے شراب کی دکان کھولنے کے خلاف نام نہاد دہشت گرد تنظیم 'لون ولف وورئیر' کی جانب سے دھمکی آمیز پوسٹر چسپاں کیا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی پولیس سٹیشن پٹن میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی گئی۔اُن کے مطابق پولیس پوسٹ پلہالن کی ایک ٹیم فوری طور پر جائے موقع پر پہنچی اور چسپاں کیئے گئے پوسٹر اور شاہراہ پر مزید بھی دھمکی آمیز پوسٹرس کو برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ پولیس نے کئی مشتبہ افراد کو پوچھ تاچھ کی خاطر پولیس اسٹیشن طلب کیا۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ ایس ڈی پی او پٹن کی نگرانی میں ایس ایچ او اور ڈی او پلہالن نے مشتبہ نوجوان الطاف احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر ساکن تاانترے پورہ پلہالن کی گرفتاری عمل میں لائی۔انہوں نے بتایا کہ دوران پوچھ گچھ گرفتار نوجوان نے اپنا جرم قبول کیا جبکہ پولیس نے جائے وقوع پر جو ثبوت وشواہد اکھٹا کیئے اُن سے بھی یہ ثابت ہوا کہ گرفتار نوجوان نے ہی دھمکی آمیز پوسٹر چسپاں کیئے تھے۔پولیس کا کہنا ہے کہ مزید تحقیقات کے دوران معلوم ہوا ہے کہ مذکورہ نوجوان پاکستانی ملی ٹینٹ ہینڈلرز کے ساتھ سوشل میڈیا سائٹوں کے ذریعے رابطے میں تھا اور اُن کے کہنے پر ہی نوجوان نے لوگوں میں خوف و دہشت کا ماحول پیدا کرنے کی خاطر دھمکی آمیز پوسٹر چسپاں کیئے۔موصوف ترجمان نے بتایا کہ گرفتار نوجوان کی نشاندہی پر اس کے رہائشی مکان پر پر چھاپہ ڈالا گیا اور وہاں سے مزید پوسٹرس اور موبائل فون کو برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ اس سلسلے تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع کیا گیا ہے۔

113

کو لاگو کر کے ترجیحی بنیادوں پر دودھ پیدا کرنے والوں کی ترقی کی منصوبہ بندی کی ہے۔ریاست میں ایپکس ڈیری کو آپریٹو" جموں اور کشمیر ملک پروڈیوسر کو آپریٹو لمیٹڈ" ہمیشہ اعلیٰ معیار کے پراسیس شدہ دودھ اور دودھ کی مصنوعات بنانے کے لیے درکار ٹیکنالوجی بنانے اور بہتر بنانے میں سب سے آگے ہے۔انہوں نے جموں و کشمیر کے دونوں صوبوں میں دو ڈیری پلانٹس کے علاوہ جموں و کشمیر میں ایک کیٹل فیڈ پلانٹ قائم کرنے کا بھی یقین دلایا۔مزید، انہوں نے JKMPCL کی طرف سے گزشتہ برسوں میں کی گئی پیش رفت اور حالیہ دنوں میں فراہم کردہ ویٹرنری توسیعی خدمات کے بارے میں بات کی۔انہوں نے نئے ڈیری پلانٹس کے قیام کے لیے جموں وکشمیر میں جے کے ایم پی سی ایل کو زمین کی الاٹمنٹ کی پیشرفت پر مزید بات کی۔UT میں کوآپریٹو ماڈل کو مضبوط بنانے اور ناپاک عزائم کے ساتھ نجی تنظیم کے داخلے کو روکنے کا عہد بھی لیا گیا۔مزید، مسٹر سنگھ نے وضاحت کی کہ یہ تمام سرگرمیاں بالواسطہ اور بالواسطہ طور پر یوٹی کے نوجوانوں کے لیے روزگار پیدا کر رہی ہیں اور JKMPCL کو ہدایت دی کہ وہ فاسٹ ٹریک موڈ پر کام کو انجام دینے کے لیے مستقبل میں کسی بھی مدد کی ضرورت کی صورت میں اسے مطلع کرے۔اس موقع پر، سی ای او، JKMPCL گورو شرما، ڈویژنل انچارج کشمیر- مسٹر شاہبت کریم اور بورڈ ممبر، JKMPCL صاحب سنگھ کے ساتھ پروکیورمنٹ انچارج، JKMPCL مسٹر مشتاق احمد موجود تھے۔

114

جو دفتر کو 'بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا ریموٹ آفس' قرار دینے کے بعد موصول ہوئی تھیں۔ریجنل کمشنر نے کہا، "ایوارڈ کی رقم ملازمین کی بہبود اور EPFO کی اسٹاف ویلفیئر کمیٹی کے لیے استعمال کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی، جموں نے افسران اور عملے کے لیے تیس سائیکلیں خریدنے کا متفقہ فیصلہ کیا"۔علاقائی کمشنر نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ مختلف امور وعوامل بشمول عملے کی مجموعی بہبود، جموں میں طویل ٹریفک جام، صحت اور ماحولیات کی وجہ پر غور کرتے ہوئے کیا گیا تھا۔اس موقع پر سائیکل چلانے کا اپنا تجربہ بتاتے ہوئے، خود ایک پرجوش سائیکلسٹ رضوان الدین نے کہا کہ ابتدا میں انہوں نے سائیکلنگ کو ایک مشغلے کے طور پر اپنایا اور اس بات پر یقین کرنے کی وجوہات ہیں کہ سائیکلنگ ایک مثبت طرز زندگی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔دفتر ان کے گھر سے تقریباً 8 کلو میٹر کے فاصلے پر ہے اور وہ روزانہ دفتر اور گھر واپس جانے کے لیے سائیکل کو نقل وحمل کے لیے استعمال کرنے اور سائیکل چلانے کی عادت میں مبتلا ہیں، اور مزید کہا کہ سائیکل چلانے سے نہ صرف عملے میں اچھی صحت ہوتی ہے، بلکہ کاربن فوٹ پرنٹ کو کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے جو بالآخر ہمارے ماحول کی مدد کرتا ہے اور پیسے بچاتا ہے۔انہوں نے مزید کہا، "جب آپ اپنی کار اور موٹر بائیک سے سفر کرتے ہیں تو اس میں ایندھن خرچ ہوتا ہے اور اس سے زیادہ اخراجات ہوتے ہیں۔بائیسکل کی معیشت بہت سے پہلوؤں سے ہوتی ہے- اس سے وقت، جم کا وقت، پیٹرول اور سڑک پر جگہ کی بچت ہوتی ہے۔مزید یہ کہ یہ ایک ایسا آپشن ہے جو آپ کی بچت کو بڑھانے کے علاوہ آپ کی صحت کے لیے بھی اچھا ہے۔ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ "اگر 20 فیصد لوگ سائیکل چلانا شروع کر دیں تو اس سے آلودگی میں کمی کے ساتھ ساتھ شہر کو ہوشیار ترین بنایا جائے گا۔بہت سے ممالک میں یہ شہری منصوبہ بندی کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔" آج ای پی ایف او آر او جموں کے تمام عملے اور افسران میں یوگا میٹ بھی تقسیم کیے گئے جو تمام عملے کی صحت اور تندرستی کو بڑھانے میں بھی اپنا حصہ ڈالیں گے۔یوگا میٹ پیش کرتے ہوئے، شری رضوان الدین، RPFC I نے بتایا کہ یوگا احتیاطی صحت کی دیکھ بھال کو فروغ دینے کا ایک بہترین طریقہ ہے جو پریکٹیشنرز کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی تندرستی کے لحاظ سے مکمل صحت کو فروغ دیتا ہے۔